خاکوں کی مدد سے نماز کا مسنون طریقہ

کتاب میں پیش کیے گئے خاکے صرف ارکانِ نماز کو ٹھیک ٹھیک ادا کرنے کی غرض سے دیے گئے ہیں

خواتین کیلئے

10 دس اسباق

مسنون نماز سیکھئے

مع نمازِ پنجگانہ کی رکعات کا نقشہ

جمع و ترتیب:

شعبہ تصنیف وتألیف جامعہ محمودیہ

سیٹلائٹ ٹاؤن، فیصل آباد

5/21 سیٹلائٹ ٹاؤن، فیصل آباد

www.jamiamahmoodia.blogspot.com

یہ باتیں یاد رکھئے اور ان پر عمل کا اطمینان کر لیجئے کہ......

1 چہرہ، دونوں ہاتھ اور پاؤں کے علاوہ تمام جسم کپڑے سے ڈھکا ہوا ہے۔اس مقصد کے لیے کسی موٹی اور بڑی چادر استعمال کریں۔اور اگر یہ تینوں بھی ڈھکے رہیں تب بھی نماز ہوجائے گی۔

2 نماز کے لیے ایسا باریک ڈوپٹہ استعمال کرنا جس میں سَر، گردن، حلق اور حلق کے نیچے کا بہت سارا حصہ نظر آتا رہے، اِسی طرح بازو، کہنیاں اور کلائیاں نہ چھپیں یا پنڈلیاں کھلی رہیں تو ایسی صورت میں نماز بالکل نہیں ہوگی۔

نماز کے درُست ہوجانے سے مسلمانوں کو اپنے دین کی معرفت حاصل ہوگی۔ (امام اہلسنت حضرت فاروقی رحمہ اللہ تعالیٰ)

3 بعض خواتین اس طرح نماز پڑھتی ہیں کہ ان کے بال یا کلائیاں یا کان کھلے رہتے ہیں، یا اتنا چھوٹا ڈوپٹہ استعمال کرتی ہیں کہ اس کے نیچے بال لٹکے نظر آتے ہیں، یہ سب طریقے ناجائز ہیں۔

4 اگر نماز کے دوران چہرہ، ہاتھ اور پاؤں کے علاوہ جسم کا کوئی عضو بھی چوتھائی کے برابر اتنی دیر کھلا رہ گیا جس میں تین مرتبہ سُبۡحَانَ رَبِّیَ الۡعَظِیۡمِ کہا جاسکے تو نماز ہی نہیں ہوگی، اور اس سے کم کھلا رہ گیا تو نماز ہوجائے گی مگر گناہ ہوگا۔

5 خواتین کیلئے کمرے میں نماز پڑھنا برآمدے سے افضل ہے، اور برآمدے میں پڑھنا صحن سے افضل ہے۔

6 آپ کا رُخ قبلہ کی طرف ہونا ضروری ہے اور نظر سجدے کی جگہ پر ہونی چاہیے۔

7 عورتوں کو دونوں پاؤں ملا کر کھڑا ہونا چاہیے، خاص طور پر دونوں ٹخنے تقریباً مل جانے چاہئیں، پاؤں کے درمیان فاصلہ نہ ہونا چاہیے۔ (بہشتی زیور)

قیام میں پاؤں رکھنے کا طریقہ

جس وقت نماز کیلئے نیت باندھی جائے اس وقت ہمہ تن اللہ تبارک و تعالیٰ کی جانب متوجہ ہوجانا چاہیے۔ (عارف باللہ حضرتِ اقدس دامت برکاتہم العالیہ)

سبق نمبر 1

1. دِل میں نیت کرلیں کہ میں فلاں نماز پڑھ رہی ہوں۔ زبان سے نیت کے الفاظ کہنا ضروری نہیں۔

2. دونوں ہاتھ ڈوپٹے سے باہر نکالے بغیر کندھوں تک اس طرح اُٹھائیں کہ ہتھیلیوں کا رُخ قبلہ کی طرف ہو اور اُنگلیاں اُوپر کی طرف سیدھی ہوں۔ یہ بات یاد رکھیے کہ خواتین کانوں تک ہاتھ نہ اُٹھائیں اور نہ ہی ڈوپٹے سے باہر نکالے جائیں۔

3. مذکورہ بالا طریقہ پر ہاتھ اُٹھاتے وقت **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** (اللہ سب سے بڑا ہے) کہیں، دونوں ہاتھ سینے پر بغیر حلقہ بنائے اس طرح رکھیں کہ داہنے ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی پشت پر آجائے۔ خواتین کو مردوں کی طرح ناف پر ہاتھ نہ باندھنے چاہئیں۔

ہاتھ اُٹھانے کا طریقہ
(ڈوپٹے سے باہر نکالے بغیر)

وضو مؤمن کا ہتھیار ہے

حدیث سے ثابت ہے کہ وضو مؤمن کا ہتھیار ہے، اس سے مسلح ہو کر نکلو، اس سے بدنگاہی اور دوسری چیزوں سے حفاظت ہوگی۔ شیطان جب تم کو مسلح دیکھے گا تو اسے تمہارے نزدیک آنے کی جرأت نہیں ہوسکتی، وہ تو دُور ہی سے بھاگ کھڑا ہوگا۔ (حضرت ہردوئی رحمہ اللہ تعالیٰ)

یہ ہاتھ صرف طریقہ سمجھانے کیلئے دِکھائے گئے ہیں

حالتِ قیام میں سجدہ کی جگہ پر دیکھیں

ہاتھ باندھنے کا طریقہ

کھڑے ہونے کی حالت میں

1 اکیلے نماز پڑھنے کی حالت میں پہلی رکعت میں پہلے ثناء آخر تک پڑھیں:

سُبۡحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمۡدِکَ وَ تَبَارَکَ اسۡمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَ لَآ اِلٰهَ غَیۡرُکَ

اے اللہ! ہم تیری پاکی کا اقرار کرتے ہیں اور تیری تعریف بیان کرتے ہیں اور تیرا نام بہت برکت والا ہے اور تیری شان بہت بلند ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

2 اسکے بعد تعوّذ پڑھیں: اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ○ میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتی ہوں۔

3 اسکے بعد تسمیہ پڑھیں: بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔

4 اس کے بعد سورہ فاتحہ پڑھیں:

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ ١ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ٢ مَالِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ٣

تمام تعریفیں اللہ کی ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ جو سب پر مہربان، بہت مہربان ہے۔ جو روزِ جزا کا مالک ہے۔

اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ٤ اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ٥

(اے اللہ!) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت عطا فرما۔

صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡھِمۡ ٦ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡھِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ٧

ان لوگوں کے راستے کی جن پر تو نے انعام کیا ہے۔ نہ کہ ان لوگوں کے راستے کی جن پر غضب نازل ہوا ہے، اور نہ ان کے راستے کی جو بھٹکے ہوئے ہیں۔

جب وَلَا الضَّالِّیۡن کہیں، اِسکے بعد فوراً آمین کہیں۔ 5 اِسکے بعد تسمیہ پڑھ کر کوئی سورت پڑھیں (مثلاً):

قُلۡ ھُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ٢ لَمۡ یَلِدۡ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ٣ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ٤

کہہ دو: بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔ اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔

یا کہیں سے بھی تین آیتیں پڑھیں۔

6 اگر اتفاقاً امام کے پیچھے ہوں تو صرف ثناء پڑھ کر خاموش ہو جائیں اور امام کی قرأت کو دھیان لگا کر سنیں۔ اگر امام زور سے نہ پڑھ رہا ہو تو زبان ہلائے بغیر دِل ہی دِل میں سورہ فاتحہ کا دھیان کیے رکھیں۔

7 جب خود قرأت کر رہی ہیں تو سورہ فاتحہ پڑھتے وقت بہتر یہ ہے کہ ہر آیت پر رُک کر سانس توڑیں، پھر دوسری آیت پڑھیں۔ کئی کئی آیتیں ایک سانس میں نہ پڑھیں۔ مثلاً **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ** پر سانس توڑ دیں۔ پھر **الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** پر، پھر **مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ** پر۔ اسی طرح پوری سورہ فاتحہ پڑھیں۔ لیکن اس کے بعد کی قرأت میں ایک سانس میں ایک سے زیادہ آیتیں بھی پڑھ لیں تو کوئی حرج نہیں۔ اور خواتین کو ہر نماز میں الحمد شریف اور سورت وغیرہ ساری چیزیں آہستہ پڑھنی چاہئیں۔
(بہشتی زیور)

8 بغیر کسی ضرورت کے جسم کے کسی حصہ کو حرکت نہ دیں۔ جتنے سکون کے ساتھ کھڑی ہوں، اتنا ہی بہتر ہے۔ اگر کھجلی وغیرہ کی ضرورت ہو صرف ایک ہاتھ استعمال کریں۔ اور وہ بھی سخت ضرورت کے وقت اور کم سے کم۔

9 جسم کا سارا زور ایک پاؤں پر دے کر دوسری ٹانگ کو اس طرح چھوڑ دینا کہ اس میں خم آجائے، نماز کے آداب کے خلاف ہے، اس سے پرہیز کریں۔ اگر ایک پاؤں پر زور دیں تو اس طرح کہ دوسری ٹانگ میں خم پیدا نہ ہو۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عادت مبارک تھی کہ جب نماز کا وقت آتا تو فرماتے: "اُٹھو! اور جو آگ (گناہوں کی) تم نے دہکائی ہے نماز پڑھ کر اس کو بجھاؤ"۔

10 جمائی آنے لگے تو اس کو روکنے کی پوری کوشش کریں۔

11 کھڑے ہونے کی حالت میں نظریں سجدہ کی جگہ پر رکھیں، اِدھر اُدھر یا سامنے دیکھنے سے پرہیز کریں۔

نمازِ پنجگانہ کی رکعات کا نقشہ

نام نماز	سنّتِ غیر موکدہ (قبل فرض)	سنّتِ موکدہ (قبل فرض)	فرض	سنّتِ موکدہ (بعد فرض)	نفل	واجب	نفل	کل رکعتیں
فجر	—	2	2	—	—	—	—	4
ظہر	—	4	4	2	2	—	—	12
عصر	4	—	4	—	—	—	—	8
مغرب	—	—	3	2	2	—	—	7
عشاء	4	—	4	2	2	3 وتر	2	17
جمعۃ مبارک	—	4	2	2+4	2	—	—	14

رکوع میں

1 جب قیام سے فراغت ہو جائے تو رکوع کرنے کیلئے **اَللّٰہُ اَکْبَرُ** (اللہ سب سے بڑا ہے) کہیں۔ جس وقت رکوع کرنے کیلئے جھکیں اسی وقت تکبیر کہنا بھی شروع کر دیں اور رکوع میں جاتے ہی تکبیر ختم کر دیں۔

2 خواتین رکوع میں معمولی جھکیں کہ دونوں ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں، مَردوں کیطرح خوب اچھی طرح نہ جھکیں (شامی)

رکوع کا طریقہ

3 خواتین گھٹنوں پر ہاتھ کی اُنگلیاں ملا کر رکھیں۔ مردوں کی طرح کشادہ کر کے گھٹنوں کو نہ پکڑیں اور گھٹنوں کو (ذرا آگے) کو جھکا لیں اور اپنی کہنیاں بھی پہلو سے خوب ملا کر رکھیں۔ (درمختار)

4 کم از کم اتنی دیر رکوع میں رُکیں کہ اطمینان سے تین مرتبہ تسبیح رکوع پڑھی جا سکے: **سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ**

پاکی بیان کرتا ہوں اپنے رَبّ کی جو بزرگی والا ہے۔

5 رکوع کی حالت میں نظریں پاؤں کی طرف ہونی چاہئیں۔

6 دونوں پاؤں پر زور برابر رہنا چاہیے، اور دونوں پاؤں کے ٹخنے ایک دوسرے کے قریب رہنے چاہیں۔

رکوع سے کھڑے ہوتے وقت

1 رکوع سے کھڑے ہوتے وقت اس قدر سیدھی ہو جائیں کہ جسم میں کوئی خم باقی نہ رہے۔

اور تسمیع پڑھیں: **سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ** سن لی اللہ نے بات اس کی جس نے اس کی تعریف کی۔

پھر تحمید پڑھیں: **رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ** اے ہمارے پروردگار! تیرے ہی لیے سب تعریفیں ہیں۔

2 اس حالت میں بھی نظر سجدے کی جگہ پر رہنی چاہیے۔

3 بعض خواتین کھڑے ہوتے وقت کھڑی ہونے کے بجائے کھڑے ہونے کا صرف اشارہ کر دیتی ہیں اور جسم کے جھکاؤ کی حالت ہی میں سجدے کیلئے چلی جاتی ہیں۔ ان کے ذمہ نماز کا لوٹانا واجب ہو جاتا ہے۔ لہٰذا اس سے سختی کے ساتھ پرہیز کریں۔ جب تک سیدھے ہونے کا اطمینان نہ ہو جائے، سجدے میں نہ جائیں۔

سجدے میں جاتے وقت

سجدہ میں جاتے وقت اَللّٰہُ اَکْبَرُ (اللہ سب سے بڑا ہے) کہیں۔

1 خواتین سینہ آگے کو جھکا کر سجدے میں جائیں۔ پہلے اپنے گھٹنے زمین پر رکھیں، گھٹنوں کے بعد پہلے ہاتھ زمین پر رکھیں، پھر ناک، پھر پیشانی۔

2 سجدے میں خواتین خوب سمٹ کر اور دَب کر اس طرح سجدے کریں کہ پیٹ رانوں سے بالکل مل جائے، بازو بھی پہلوؤں سے ملے ہوئے ہوں۔ نیز پاؤں کو کھڑا کرنے کے بجائے انہیں دائیں طرف نکال کر بچھا دیں، جہاں تک ہو سکے اُنگلیوں کا رُخ قبلہ کی طرف رکھیں۔

فرمانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

جب تم میں کوئی نماز پڑھتا ہے، تو وہ اپنے پروردگار سے سرگوشی کرتا ہے۔

3 خواتین کو کہنیوں سمیت پوری بانہیں بھی زمین پر رکھ دینی چاہئیں۔

4 سجدے کی حالت میں کم از کم اتنی دیر گزاریں کہ تین مرتبہ سجدہ کی تسبیح اطمینان کے ساتھ کہہ سکیں:

جو شخص نماز کا پابند نہیں یا ٹھیک ٹھیک طریقہ سے نماز نہیں پڑھتا وہ شخص امانتِ الٰہی میں خیانت کرتا ہے۔

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

پاک ہے میرا ربّ جو بہت بڑا ہے۔

پیشانی ٹیکتے ہی فوراً اُٹھا لینا منع ہے۔

سجدے سے اُٹھتے وقت اَللّٰہُ اَکْبَرُ (اللہ سب سے بڑا ہے) کہیں۔

نماز چھوڑنا گھر لٹنے کے برابر ہے

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس شخص کی ایک نماز بھی فوت ہوگئی، وہ ایسا ہے کہ گویا اس کے گھر کے لوگ اور مال و دولت سب چھین لیا گیا ہو۔ (الترغیب)

بندہ کو سب حالتوں سے زیادہ نزدیکی اپنے پروردگار سے سجدہ کی حالت میں ہوتی ہے۔ (الحدیث)
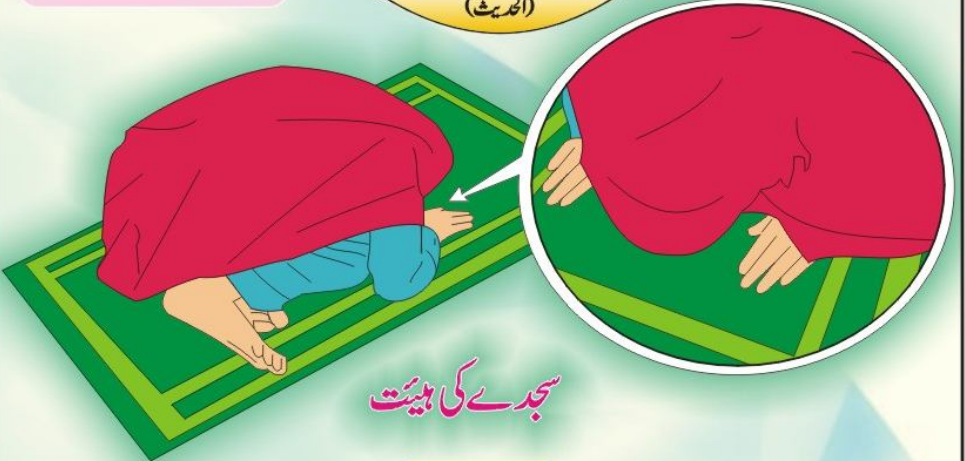
سجدے کی ہیئت

دونوں سجدوں کے درمیان

1 ایک سجدے سے اُٹھ کر اطمینان سے بیٹھ جائیں، پھر دوسرا سجدہ کریں۔ ذرا سا اُٹھ کر سیدھے ہوئے بغیر دوسرا سجدہ کر لینا گناہ ہے اور اس طرح کرنے سے نماز کا لوٹانا واجب ہو جاتا ہے۔

2 خواتین پہلے سجدہ سے اُٹھ کر بائیں کولہے پر بیٹھیں اور دونوں پاؤں دائیں طرف کو نکال دیں اور دائیں پنڈلی کو بائیں پنڈلی پر رکھیں اور دونوں ہاتھ رانوں پر رکھ لیں اور اُنگلیاں خوب ملا کر رکھیں۔

3 بیٹھنے کے وقت نظریں اپنی گود کی طرف ہونی چاہئیں۔ اتنی دیر بیٹھیں کہ اس میں کم از کم ایک مرتبہ **سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ** کہا جا سکے اور اگر اتنی دیر بیٹھیں کہ اس میں **اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاسْتُرْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ** پڑھا جا سکے تو بہتر ہے، لیکن فرض نمازوں میں یہ پڑھنے کی ضرورت نہیں، نفلوں میں پڑھ لینا بہتر ہے۔

قعدہ کی ہیئت

نماز میں مشغول ہو جانا

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت مبارک تھی کہ جب آپ پر افکار یا رنج و غم کا ہجوم ہوتا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں مشغول ہو جاتے تھے۔

دوسرا سجدہ اور اس سے اُٹھنا

دوسرے سجدے میں جاتے وقت **اَللّٰہُ اَکْبَرُ** (اللہ سب سے بڑا ہے) کہیں۔

1 دوسرے سجدے میں بھی اس طرح جائیں کہ پہلے دونوں ہاتھ زمین پر رکھیں، پھر ناک، پھر پیشانی۔

2 سجدے کی ہیئت وہی ہونی چاہیے جو پہلے سجدے میں بیان کی گئی۔

3 سجدے سے اُٹھتے وقت پہلے پیشانی زمین سے اُٹھائیں، پھر ناک، پھر ہاتھ، پھر گھٹنے۔

4 اُٹھتے وقت زمین سے سہارا نہ لینا بہتر ہے۔ لیکن اگر جسم بھاری ہو یا بیماری یا بڑھاپے کی وجہ سے مشکل ہو تو سہارا لینا بھی جائز ہے۔

دوسرے سجدے سے اُٹھتے وقت **اَللّٰہُ اَکْبَرُ** (اللہ سب سے بڑا ہے) کہیں۔

5 اُٹھنے کے بعد ہر رکعت کے شروع میں سورۂ فاتحہ سے پہلے تسمیہ یعنی پوری بسم اللہ پڑھیں۔

قعدہ میں

1 قعدہ میں بیٹھنے کا طریقہ وہی ہوگا جو سجدوں کے بیچ میں بیٹھنے کا ذکر کیا گیا ہے۔
اَب تشہد پڑھی جائے:

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَ الصَّلَوَاتُ وَ الطَّیِّبٰتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ

سب زبانی عبادتیں اور بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں، سلام ہو آپ پر اے نبی!

وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ، اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ، اَشْھَدُ اَنْ

اور اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں آپ پر نازل ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اسکے بندے اور اسکے رسول ہیں۔

2 التحیات پڑھتے وقت جب **اَشْھَدُ اَنْ لَآ** پر پہنچیں تو شہادت کی اُنگلی اُٹھا کر اشارہ کریں اور **اِلَّا اللّٰہُ** پر گرا دیں۔

3 اشارے کا طریقہ یہ ہے کہ بیچ کی اُنگلی اور انگوٹھے کو ملا کر حلقہ بنائیں، چھنگلی اور اس کے برابر والی اُنگلی کو بند کرلیں، اور شہادت کی اُنگلی کو اس طرح اُٹھائیں کہ اُنگلی قبلہ کی طرف جھکی ہوئی ہو، بالکل سیدھی آسمان کی طرف نہ اُٹھانی چاہیے۔
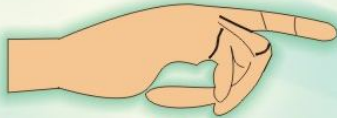
4 **اِلَّا اللّٰہُ** کہتے وقت شہادت کی اُنگلی تو نیچے کرلیں لیکن باقی اُنگلیوں کی جو ہیئت اشارے کے وقت بنائی تھی، اس کو آخر تک برقرار رکھیں۔

شہادت کا اشارہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے اور نماز سے فارغ ہوتے تو اپنے سَر مبارک پر داہنا ہاتھ رکھتے اور یہ دُعاء پڑھتے تھے:

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ، اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الْھَمَّ وَ الْحُزْنَ

اللہ کے نام کیساتھ جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ نہایت مہربان اور رحم کرنیوالا ہے اے اللہ! دُور کر دیجئے مجھ سے فکر اور غم۔

پھر دُرود شریف پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی

عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ،

ابراہیم (علیہ السلام) پر اور ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر بے شک آپ تعریف کے لائق اور بزرگی والے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ

اے اللہ! برکت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اولاد پر جیسی کہ برکت نازل فرمائی

عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

آپ نے ابراہیم (علیہ السلام) پر اور ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر بے شک آپ تعریف کے لائق بزرگی والے ہیں

پھر دُعا پڑھیں (مثلاً):

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ، رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ،

اے میرے پروردگار! مجھ کو نماز کا پابند بنادے اور میری اولاد کو بھی، اے ہمارے پروردگار! میری دُعاء قبول فرما،

رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَایَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ۔

اے ہمارے پروردگار! مجھ کو میرے ماں باپ کو سارے مسلمانوں کو بخش دے اس روز جبکہ (عملوں کا) حساب ہونے لگے۔

سلام پھیرتے وقت

1. دونوں طرف سلام پھیرتے وقت گردن کو اتنا موڑیں کہ پیچھے بیٹھنے والی عورت کو آپ کے رُخسار نظر آجائیں۔
2. سلام پھیرتے وقت نظریں کندھے کی طرف ہونی چاہئیں۔ جب دائیں طرف گردن پھیر کر سلام کہیں:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ — سلام ہو تم پر اور رحمت اللہ کی۔

تو یہ نیت کریں کہ دائیں طرف جو فرشتے ہیں، ان کو سلام کر رہی ہوں اور بائیں طرف سلام پھیرتے وقت بائیں طرف موجود فرشتوں کو سلام کرنے کی نیت کرلیں۔

دُعاء کا طریقہ
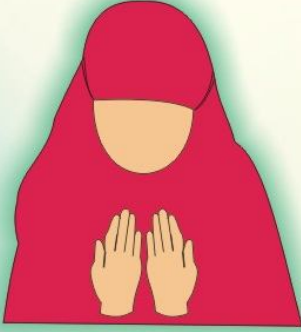
دُعاء میں ہاتھ اُٹھانے کا طریقہ

دُعاء کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھ اتنے اُٹھائے جائیں کہ وہ سینے کے سامنے آجائیں۔ دونوں ہاتھوں کے درمیان معمولی سا فاصلہ ہو۔ نہ ہاتھوں کو بالکل ملائیں اور نہ دونوں کے درمیان فاصلہ رکھیں۔ دُعاء کرتے وقت ہاتھوں کے اندرونی حصے کو چہرے کے سامنے رکھیں۔

(الحدیث) جو اللہ تعالیٰ سے نہ مانگے اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہوتے ہیں۔

ایک مسئلہ

عورتوں کا جماعت کرنا مکروہ ہے، ان کے لیے اَکیلے نماز پڑھنا ہی بہتر ہے۔ البتہ گھر کے محرم افراد گھر میں جماعت کر رہے ہوں تو ان کے ساتھ جماعت میں شامل ہونے میں کچھ حرج نہیں، لیکن ایسے میں مردوں کے بالکل پیچھے کھڑا ہونا ضروری ہے، برابر ہرگز کھڑی نہ ہوں۔

(الحدیث) دُعاء عبادت کا جوہر اور مغز ہے۔

فرض نماز کے بعد کی دُعائیں

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ

اے اللہ! تو سلام ہے اور تجھی سے سلامتی حاصل ہوتی ہے، اے بزرگی اور عزت والے اللہ! تیری ذات بابرکت ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَ شُکْرِکَ وَ حُسْنِ عِبَادَتِکَ

اے اللہ! اپنے ذکر، اپنے شکر اور اپنی اچھی عبادت کرنے میں میری مدد فرما۔

جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیر لیتے تو یہ دُعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَ مَا اَخَّرْتُ وَ مَا اَسْرَرْتُ وَ مَا اَعْلَنْتُ وَ مَا اَسْرَفْتُ

اے اللہ! میرے اگلے، پچھلے، اعلانیہ، پوشیدہ گناہوں کو معاف فرمادے میری زیادتیوں کو بھی معاف فرمادے،

وَ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَ اَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ

اور وہ گناہ بھی معاف فرمادے جنہیں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے تو مقدم ہے اور تو ہی مؤخر ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔